بسم الله الرحمن الرحيم

أثر العلماء على العباد — از شیخ عبدالسلام بن برجس رحمہ اللہ

علماء کا لوگوں پر اثر — ترجمہ: ابو مریم اعجاز احمد

اس نقطے پر بات تو بہت لمبی ہو جائے گی اس لئے میں یہاں پر امام احمد کے خطبے پر ہی بات کو سمیٹتا ہوں جس کو انہوں نے اپنی کتاب (الرد علی الزنادقۃ) میں ذکر کیا ہے جس میں ان کی لوگوں پر عظیم درجے کی وجاحت ہوتی ہے۔ اور یہ خطبہ عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے بھی روایت کیا جاتا ہے جیسا کہ ابن وضاح کی [کتاب] 'البدع و النهي عنها' میں ہے۔

امام احمد 'الرد علی الزنادقۃ' کے مقدمے مین لکھتے ہیں: تمام تعریفیں اس کے لئے ہے جس نے ہر زمانے میں رسولوں کے آنے کے وقفے میں اہلِ علم کو مقرر کیا، جو گمراہوں کو ہدایت کی طرف بلاتے ہیں، اور ان کی اذیت پر صبر کرتے ہیں، کو اللہ کی کتاب سے مردے (دلوں) کو زندہ کرتے ہیں، اور اللہ کے نور سے اندھوں کو بینائی دیتے ہیں، تو کتنے ابلیس کے مارے ہوئے کو انہوں نے زندگی دی اور کتنے گمراہوں کو ہدایت دی۔ تو لوگوں پر ان کا کتنا اچھا اثر ہے اور کتنا برا اثر ہے لوگوں کا ان پر! یہ اللہ کی کتاب سے غالیوں کی تحریف کو، جھوٹوں کے جھوٹ کو اور جاہلوں کی تاویل کو ہٹاتے ہیں جنہوں نے بدعت کی گانٹھوں کو باندھا اور فتنے کی ڈور کو بے لگام چھوڑا۔۔۔[1] امام صاحب کے آخر کلام تک۔

تو یہ ہیں بعض اچھے آثار ان [علماء] کے لوگوں کے اوپر۔ ہم اللہ سے یہ سوال کرتے ہیں کہ وہ انہیں اسلام اور مسلمانوں کی طرف سے جزائے خیر سے نوازے اور انہیں اس دنیا اور آخرت میں ثابت قدمی دے کیونکہ وہی اس پر قادر ہے۔ واللہ اعلم وصلی اللہ وسلم علی نبینا محمد۔

---

[1] الرد على الزنلدقة و الجهمية ج١ ص٦